بسم اللہ الرحمن الرحیم

اب تو گھر جلنے لگا نوبت یہاں تک آگئی
بڑھتے بڑھتے آتش گل آشیاں تک آگئی

دعوتِ اسلامی
کے قدم
وہابیت
کی جانب کیوں؟

ناشر
انجمن
تحفظ ایمان

دعوتِ اسلامی کے قدم وھابیت کی جانب کیوں ؟

کیا آپ یقین کریں گے کہ میلادِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والی، صلاۃ و سلام، ذکر اعلیٰ حضرت، عمامہ اور نعت خوانی کو اپنی پہچان بنانے والی اور سنّیوں کے پرچار کا دعویٰ کرنے والی کسی جماعت کے قدم بھی وہابیت کی جانب اٹھ سکتے ہیں ؟

نہیں آپ کو اسکا یقین نہیں آیگا اور یقین آنا بھی نہین چاہئے۔ کیونکہ جب کوئی پیر بھائی بن کر آپ کو گلے لگا رہا ہو اور مذکورہ ظاہری اعمال کا پیکر بنا ہوا ہو اور کچھ علماء کرام تحقیق کیئے بنا اسکی حمایت اور تائید میں کھڑے ہو گئے ہوں تو بے اعتمادی اور شکوک و شبہات کی کوئی وجہ نہیں اور اسی طرح یہ یقین کرنا کسقدر مشکل اور تکلیف دہ ہوگا کہ مسلک اہلسنّت کی علم بردار دکھائی دینے والی تحریک **دعوت اسلامی** کے قدم وہابیت کی جانب اٹھ ہی نہیں رہے ہیں بلکہ اٹھ چکے ہیں اور **دعوت اسلامی** کے مذکورہ اعمال سے سجے خوبصورت ڈبہ کے اندر وہابیت کی گندگی بھری ہوئی ہے۔

آپ کا خیال بالکل درست ہے کیونکہ

علم دین کی محرومی کے سبب کسی بھی جماعت کی ظاہری شکل وصورت اور اسکے اچھے کاموں سے مسلمانوں کا متاثر ہو جانا قدرتی بات ہے کیونکہ انھیں کسی کے اندر جھانک کر دیکھنے اور اسکو پرکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ علم دین سے محروم لوگ تبلیغی جماعت اور دیگر بدعقیدہ جماعتوں کے ظاہرہ اعمال سے متاثر ہوکر اسمیں شامل ہو رہے ہیں اور اپنا ایمان گنواتے چلے جا رہے ہیں۔ جبکہ وہابیوں کا **توھین رسالت** کا پہلو کھل کر سامنے آچکا ہے اور انکے کفریہ عقائد کی اشاعت انکی کتابوں میں کھلے عام مسلسل جاری ہے۔ جب بدنام زمانہ وہابیوں کی **تبلیغی جماعت** کی ظاہری شکل وصورت دیکھ کر اس پر انگلی اٹھانا انکے لئے مشکل ہوتا ہے تو آپ ہی سوچئے کہ **دعوت اسلامی** جیسی نئی جماعت پر شک و شبہ کرنا کسقدر مشکل ہونا چاہئے جبکہ اسنے مسلک اہلسنّت کی چادر اوڑھ کر عنقریب ہی جنم لیا ہو اور پیر بھائی بنکر گلے لگا رہی ہو۔

یہی وہ مقام ہے جہاں بے علموں کو دین و ملت کا درد لئے اہل علم حضرات کی رہنمائی کی ضرورت پیش آتی ہے کیونکہ وہ اپنے علم اور تحقیق کی روشنی میں مسلک اہلسنت کی جڑیں کاٹنے والی جماعتوں، تحریکوں کی شناخت کرکے عوام کو آگاہ کر دیتے ہیں جس سے اپنے ایمان کی فکر کرنے والے مسلمان خود کو ان سے بچا لیتے ہیں لیکن غافل انکا شکار ہو جاتے ہیں۔ جس طرح سیّدی اعلیٰ حضرت نے اپنے زمانہ میں وہابیت کے خطرے کو پہچان کر مسلمانوں کو آگاہ فرمایا ۔ اسی طرح دورِ حاضر میں شہزادۂ اعلیٰ حضرت اختر رضا خانصاحب جانشین مفتی اعظم ہند نے دعوتِ اسلامی کے پوشیدہ تباہ کن مقاصد کو پہچان کر مسلمانوں کی رہنمائی کرنے کیلئے اسکے خلاف فتویٰ صادر فرما دیا جسکی تائید دیگر علمائے کرام نے بھی کی۔ فتوے کا فوٹو اسٹیٹ غور سے پڑھئے:

فی الواقع الیاس قادری کا طریقہ کار غلط ہے جبکہ وہ باوجود فہمائش بسیار
نہیں مانتے ہیں اور انکی تحریک وجوہ مذکورہ بالا کی بنا پر نہایت مشتبہ ہے لہذا
انکی اعانت اور اس میں شمولیت ہرگز جائز نہیں خود میرے پاس شہادت شرعیہ
گزری کہ ایک شخص نے مسیلانی (بہیڑی) کی مسجد میں خلاف مذہب اہلسنت تقریر کی
یہ شخص دعوت اسلامی کا مبلغ تھا اور اس نے یہ تقریر دعوت اسلامی کے اجتماع میں کی
مجھے یہ بھی اطلاع باوثوق ذریعہ سے ملی کہ ایک شخص جو تبلیغی جماعت میں گھومتا پھرتا ہے
وہی شخص دعوت اسلامی کا مبلغ بن گیا اس سے صاف ظاہر ہے کہ دعوت اسلامی
میں ہر طرح کے لوگ ہیں اور اسکے دستور میں مبلغ ہونے کے لئے مذہب اہلسنت
والجماعت کا پابند ہونا ضروری نہیں

قالہ بفمہ و امر برقمہ
الفقیر الی ربہ الغنی
محمد اختر رضا القادری الازہری غفرلہ

نوٹ: وجوہِ مذکورہ بالا سے مراد وہ ١٧ سوالات ہیں جو صفائی پیش کرنے کی غرض سے الیاس صاحب کو ارسال کئے گئے تھے جن پر وہ ہنوز خاموش ہیں (دیکھئے دعوتِ اسلامی سے پرہیز کیوں؟ ص ٣٧)

عقائد و عمل کے تعلق سے جو جماعت ناجائز قرار دی گئی ہو وہ یقینی طور پر ایمان کیلئے خطرہ ہوگی۔ ایسی صورت میں اپنے ایمان کی حفاظت کی خاطر اس سے دور رہنا کسقدر ضروری ہے اس حدیث پاک میں دیکھئے :-

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے —

''جیسوں میں بیٹھو گے ویسے ہو جاؤ گے''

لیکن جسطرح وہابیت کے آغاز کے دور میں کچھ سُنّی علمائے کرام نے اسکی تحقیق و شناخت نہ کر سکنے کے سبب پہلے اسکی حمایت کی اور جب وہ حقیقت سے آشنا ہوئے تو اس کے کنارہ کش ہو گئے۔ اسی طرح اس دور میں بھی کچھ علماء کرام دعوت اسلامی کی تحقیق و شناخت نہ کر سکنے کے سبب اسکی اصلیت سے ناواقف رہے اور اسکی ظاہری شکل و صورت سے متاثر ہوکر اسکی تائید و حمایت کر دی، ان میں حضرت مفتی شریف الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ نائب مفتی اعظم ہند کا نام سر فہرست ہے۔ آپکی با عظمت و باوقار شخصیت کے پیش نظر دیگر اہل علم اور بلند اقبال حضرات بھی دعوتِ اسلامی کی تاعید و حمایت میں اٹھ کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں کیلئے اسکو ایک المیہ ہی کہا جائیگا۔

اعلیٰ حضرت کا دور حق پرست اور باکردار حضرات کا دور تھا جب وہ اپنی غلطیوں کو بر سر عام تسلیم کر کے توبہ کر لیتے تھے۔ دور حاضر میں حق پرست اور ایسے باکردار حضرات کو نظریں تلاش کرتی ہیں تو مایوسی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعوت اسلامی کی حقیقت کا علم ہو جانے کے باوجود وہ اس سے نہ تو کنارہ کش ہو رہے ہیں اور نہ اپنی تائیدی تحریروں کا رد فرما رہے ہیں۔ دور حاضر کے صاحب حیثیت حضرات کے ایسے کردار کے پیش نظر اس دور کو امت مسلمہ کیلئے نہایت خطرناک اور تباہ کن دور کہا جا رہا ہے جہاں رہنما تو بیشمار نظر آ رہے ہیں لیکن رہنمائی نظر نہیں آتی اسی لئے کسی دل جلے نے کہا ہے ؎

رہبروں نے دور کر دیں رہزنوں کی مشکلیں
کارواں رستے میں لٹ جاتے ہیں آسانی کے ساتھ

دعوت اسلامی کا وہابیت آمیز طریقہء کار

۱ - تبلیغی جماعت سے اشتراک

الیاس صاحب کا یہی وہ عمل ہے جسکا ذکر حضرت ازہری میاں صاحب قبلہ نے مذکورہ فتوے میں کیا ہے کہ تبلیغی جماعت کے لوگ بھی دعوت اسلامی میں شامل رہتے ہیں۔ جب بدمذہبوں سے اس درجہ دور رہنے کی ہدایت کی گئی ہے جس درجہ خارش زدہ کتے سے دور رہنا چاہئے تو تبلیغی جماعت سے ان کا اشتراک ان تمام حرکتوں پر بھاری ہے جن کے سبب اس پر وہابیت کا شبہ کیا جا رہا ہے۔

۲ - میلادالنبی وغیرہ کے جلسے جلوس کا ممنوع قرار دینا

دعوتِ اسلامی کے منشور میں میلاد و معراج کے جلسے و جلوس کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ یہ دیوبندیوں کا عمل ہے کہ وہ اسے شرک کہتے ہیں۔ آپ ہی سوچئے کیا اس حکم سے الیاس صاحب کے کردار میں دیوبندی کردار کی جھلک نظر نہیں آتی ؟ (فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۵)

۳ - دیوبندیوں کی طرح عقائد سے چشم پوشی کرنا

عقائد یعنی ایمان کا درست ہونا عمل کا پابند بنانے سے قبل لازمی ہے کہ بغیر ایمان کوئی عمل قابل قبول نہیں۔ لیکن الیاس صاحب دیوبندیوں کی طرح عقائد کو بالائے طاق رکھ کر ان سے چشم پوشی کی حکمت عملی پر کاربند ہیں۔ ان کے کارکن کبھی ایمان و عقائد کی بات نہیں کرتے، دیوبندیوں کی طرح صرف عمل کی تبلیغ کرتے ہیں۔ انکا یہ عمل کیا دیوبندی کردار کی دلیل نہیں ؟

۴ - باطل فرقوں کا رد ممنوع قرار دینا

دعوت اسلامی کے طریقہ کار کی شق ۴ میں باطل فرقوں کا رد بلکہ انکا ذکر بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے جبکہ رد باطل ایمان کا فرض اعظم ہے۔
(فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۵)

دور حاضر میں جہاں مسلمان علم دین ترک کرنے کے سبب باطل فرقوں کی شناخت کی صلاحیت نہیں رکھتے تو ان کو باطل فرقوں کی زد سے بچانے کیلئے انکی نشاندہی لازمی ٹھہری جس سے وہ ہوشیار ہوکر اپنے ایمان کی حفاظت کی

جانب متوجہ ہو سکیں۔ لیکن الیاس صاحب اس کوشش میں سرگرداں ہیں کہ اہلسنت و جماعت کو باطل فرقوں کی جانب سے غافل کر دیا جائے تاکہ وہ ان پر شبخون مار سکیں، مسلمان آسانی سے انکے شکار ہو جائیں۔ کیا یہ دیوبندیوں سے اشتراک کا کھلا ثبوت نہیں ؟

۵ - دعوت اسلامی کے طریقہ کار کو پوشیدہ رکھنے کا حکم دینا

دعوت اسلامی کے طریقۂ کار کے آخر میں یہ نوٹ درج ہے۔
(فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۵)

کیا یہ نوٹ اس بات کی دلیل نہیں کہ الیاس صاحب کے پوشیدہ مقاصد میں دیوبندی عقائد کی تبلیغ شامل ہے۔ جیسا کہ مذکورہ طریقۂ کار میں نمایاں ہے اور جسے وہ تحریک کو غلبہ حاصل ہونے تک اہلسنت و جماعت سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں ورنہ تبلیغ کے طریقۂ کار کو پوشیدہ رکھنے کا کوئی جواز نہیں۔

طریقۂ کار کا خلاصہ

۱- دعوت اسلامی کے اجتماعات صرف اور صرف تبلیغی نوعیت کے ہوں گے (معراج، میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم، اعراس بزرگان دین وغیرہ کے جلسہ و جلوس کا انعقاد دعوت اسلامی کے نام سے ترک کیا جائے۔

۲- اجتماعات میں مبلغین (مقررین) وہی ہوں جو غیر سیاسی اور باکردار ہوں

۳- بیان بالکل سادہ اور عام فہم ہو۔ ترنم (راگ) سے مکمل احتراز کریں

۴- بیان میں باطل فرقوں کا رد ہو نہ تذکرہ۔ صرف مثبت انداز میں اپنے مسلک حقہ کا اظہار ہو۔

۵ — ۶ — ۷ — ۸ —

۹- دعوت اسلامی کا ہر اسلامی بھائی عمامہ کی عادت کرے اور حسب صورت و سیرت کو اپنا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کا پابند رہے۔

نوٹ :- یہ طریقۂ کار صرف خواص کیلئے ہے۔ اسے شائع کرنے کی اجازت نہیں

٦ - محترم علمائے کرام، صوفیائے کرام اور خانقاہی نظام پر حملہ

مسلک اہلسنّت پر حملہ آور ہونے کے بعد جب الیاس صاحب نے یہ بغور دیکھ لیا کہ مسلک اہلسنّت کے حلقوں میں کوئی ہلچل نہیں ہے سکوت طاری ہے خصوصی طور پر علماء کرام اور اہل رضا کی جانب سے کوئی صدائے احتجاج بلند نہیں ہو رہی ہے تو وہ اپنے پروگرام کے اگلے قدم کے تحت علماء کرام پر ہی حملہ آور ہو گئے ساتھ میں صوفیائے کرام اور خانقاہی نظام کو بھی نہیں بخشا۔ انکے اپنے ہاتھ کی تحریر کا فوٹو اسٹیٹ پڑھیے اور انکے عزائم کو جانچیے :-

الحمد لله والصلوٰة والسلام علی سیدنا رسول الله
وعلى آلك واصحابك يا حبيب الله

محمد الیاس قادری

۱ علماء متقدمین بغیر ہیں ان کے ... وضو اور آ ... جائز ... نے دیوں سمایا، نہ کیا ہے نہ کرتے رہیں گے

۲ اپنے مرکز خانقاہوں سے دور رہناؤ. ورنہ خانقاہوں سے لوگ بیعت ہوتے رہیں گے خانقاہوں سے بیعت ہونے والے لوگ دین کے کام میں نہ لیجیئے ... رکھتے ہیں۔

۳ ہندوستان کے دورہ کے دوران میں نے مسجد، تقریریں دی ہیں وہ حالات کی مجبوری تھی وہ تقریریں ضرورت پڑنے پر دکھائی جائیں۔ مگر ان پر عمل نہ کیا جائے۔ ہوں اپنے تجربوں کو نظر انداز نہیں کیا جائے۔

۴ اپنے پیر بھائیوں کو ہی ذمہ داری کے عہدوں پر رکھیں تاکہ ہندوستان ہر ... عام نہ ہونے پائیں۔

۵ اپنی کتاب نماز کا جائزہ کا پہلا ایڈیشن المکتبۃ المدینہ سے اٹھا لیا جائے ایسے عوام کے سامنے نہ آنے دیا جائے۔

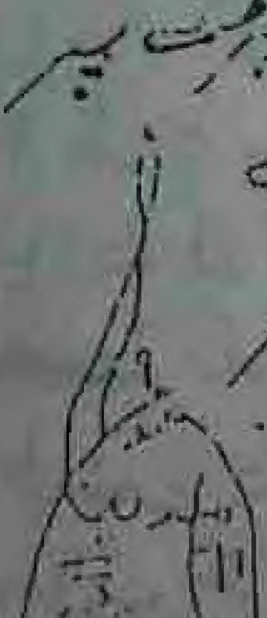

آپ نے الیاس صاحب کی اس جسارت پر غور کیا، غضب خدا کا، یہ حکم مطلق ہے اسمیں کسی زمانہ خاص کا ذکر نہیں۔ الیاس صاحب کہہ رہے ہیں کہ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ میں علمائے کرام نے نہ دین کا کام کیا ہے نہ کرنے دیتے ہیں اور یہی حال صوفیائے کرام اور خانقاہوں کا رہا ہے۔ اب میں اسلام کی دعوت لیکر اٹھا ہوں۔ ۲۰۰ سال عمر والی وہابیت اور دیوبندیت ہی نہیں تمام باطل جماعتیں یہی پرچار لیکر اٹھی تھیں کہ وہ اصل اسلام لیکر آئی ہیں۔ پہلے جو کچھ تھا سب شرک تھا، بدعت تھی (معاذاللہ)۔ کوئی مسلمان نشہ کی حالت میں بھی اپنے اسلاف (پچھلے زمانوں کے علماء کرام اور اولیاء کرام) پر الزام تراشی کی جرأت نہیں کر سکتا۔ یہ جرأت پہلے مودودی کر گئے (پڑھئے جماعت اسلامی) اور اب الیاس صاحب نے یہ جرأت کی ہے۔ الیاس صاحب جواب دیں کہ اگر وہ اپنے اسلاف کے کام کو دین کا کام نہیں سمجھتے تو کیا دشمنانِ اسلام اور بدعقیدہ لوگوں کے کام کو دین کا کام سمجھتے ہیں اور کیا اسی لئے در پردہ ان سے اشتراک کر رہے ہیں؟

۷- ہمارے عظیم رہنما سیّدی اعلیٰ حضرت پر حملہ

اعلیٰ حضرت کا شیدائی، فدائی ہونے کا دعوہ کرنے والے الیاس صاحب نے جب آپکے نام پر اپنی تحریک کو مضبوط کر لیا اور علماء اہلسنّت کی بے حسی بھانپ لی تو اعلیٰ حضرت پر سبقت لے جانے کی ہوس نے اعلیٰ حضرت کے کردار پر ہی حملہ کروا دیا۔ حقیقتاً اعلیٰ حضرت کے کردار پر حملہ مسلک اہلسنّت پر حملہ ہے۔ مسلک اہلسنّت کا کوئی باغی ہی اعلیٰ حضرت پر حملہ آور ہو سکتا ہے۔

الیاس صاحب نے اپنے ایک اجتماع میں اعلیٰ حضرت کو غاصب (کسی کا مال ہڑپنے والا) بنا کر پیش کیا اور کیسٹوں کے ذریعہ اپنے ان زہریلے خیالات کی تشہیر کی جبکہ اسمیں کوئی صداقت نہیں۔ کیسٹ کا نام "شانِ امام اہلسنّت" رکھا۔ رضا اکیڈیمی مہاراشٹر کے استفتاء میں کیسٹ کے اقتباس کا فوٹو اسٹیٹ پڑھئے اور اپنی بے حسی پر آنسو بہائیے:-

اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ دولت مند تو تھے نہیں اور آپ کا تو عجیب و غریب معاملہ تھا۔ معاملہ کا تو غالباً اب تک کیسی چل رہا ہے۔ غالباً۔ آپ کا زمانہ ہندو کی بلک تھا۔ یہ سرمایہ کا مسئلہ تھا۔ آپ کرایہ دار تھے

یہ پڑھکر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے الیاس صاحب اہلسنّت و جماعت پر طعنہ زنی کر رہے ہوں کہ اے اہل رضا! دیکھ لو جسے تم امام اہلسنّت کہتے ہو وہ تو غاصب ہے (معاذاللہ) ہندو کے مکان پر جبراً قابض رہا اور کرایہ نہ دینے سبب مالک مکان نے اس پر مقدمہ کر دیا تھا۔ اما اہلسنّت وہ نہیں میں ہوں جو سنتوں کی تبلیغ کر رہا ہوں۔ الیاس صاحب خود ساختہ "امیر اہلسنّت" تو پہلے ہی بن چکے ہیں اعلیٰ حضرت پر بہتان اور انکے کردار پر انکا یہ حملہ یقینی طور پر اعلیٰ حضرت پر سبقت لے جانے کی کوشش کی کڑی ہے۔ انکے کارکن کہتے بھی پھرتے ہیں:- "وہ اعلیٰ حضرت کا دور تھا یہ ہمارا دور ہے"۔ اعلیٰ حضرت پر انکے اس حملے نے شیدائی اور فدائی ہونے کے دعوے کی پول کھول دی ہے کہ شیدائی فدائی ہونے کا دعویٰ اہل رضا کو اپنی جماعت میں شامل کرنے کی ایک چال ہے۔ سنی علماء کرام سے تائیدی تحریریں حاصل کرنا بھی ایک چال ہے۔ جنہیں دکھا دکھا کر چھاپ چھاپ کر وہ سنی مسلمانوں کو یہ بتا رہے ہیں کہ دعوت اسلامی سنی تحریک ہے۔ جبکہ وہابیت کا فروغ اسکا اصل مقصد ہے ورنہ کسی سنی تحریک کو سنی علماء کرام کی تائید کی کیا ضرورت ہے۔ تائید کرنے والے سنی علماء کرام وغیرہ اس نکتہ پر غور فرمائیں اور اپنے فیصلوں پر نظر ثانی فرمالیں۔

الیاس صاحب پر کھلا منافق ہونے کا فتویٰ

مذکورہ فوٹو اسٹیٹ نمبر۶ کے متعلق محمد میاں عرف ثمر صدر کینٹ بریلی شریف کے ایک سوال کے جواب میں علماء کرام نے اپنے فتووں میں ایسے شخص کے اقوال کو باطل اور اسکو گمراہ اور کھلا منافق لکھا ہے اور دانستہ توہین علماء کو کفر لکھا ہے اور ہر مسلمان پر اسسے ترک تعلق لازم قرار دیا ہے۔ کیونکہ یہ تحریر الیاس صاحب کی اپنے ہاتھ کی تحریر ہے اسلئے یہ شرعی حکم الیاس صاحب پر عائد ہوتا ہے اور ہر مسلمان پر انسے ترک تعلق لازم آتا ہے۔ اس فتوے کی روشنی میں تائید و حمایت کرنے والے حضرات اپنے فیصلوں پر نظر ثانی فرمالیں۔

(فوٹو اسٹیٹ دیکھئے ص ۹)

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے: ہر مسلمان مرد و عورت پر علم دین سیکھنا فرض ہے۔
علم دین حاصل کیجئے کہ اسکے بغیر ایمان کی حفاظت ممکن نہیں۔

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ جو شخص یہ کہے کہ [illegible]

[illegible]

علماء دین کا کام یہ ہونا چاہیے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بینوا توجروا

محمد [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

[illegible] حسین قادری رضوی

[illegible]

نوٹ:- محمد [illegible] دعوت اسلامی [illegible]

[illegible]

دعوت اسلامی کے دو ۲ چہرے

اسلام میں انتشار برپا کرنے کیلئے جو بد مذہب جماعت بھی میدان میں اترتی ہے وہ اسلام کا نام لیکر ہی مسلمانوں کو اسلام سے منحرف کرنے کی کوشش کرتی ہے اسلئے اسکی دوہری حکمت عملی، اسکے دو چہرے ہونا لازمی بات ہے۔

وہابیت، مودودیت و قادیانیت وغیرہ کا منشور اور اسکے ظاہرہ اعمال عین اسلام کے مطابق نظر آتے ہیں جن کی کشش مسلمانوں کو انکی جانب کھینچ لیتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ انکے ایمان اور اعتقاد کی دولت لوٹ لی جاتی ہے۔ دور حاضر میں "الیاسیت" مسلک اہلسنّت کی علمبردار بنکر اٹھی لیکن رفتہ رفتہ اسکی دوہری حکمت عملی اور اسکے دو چہرے سامنے آتے گئے اور مزید آتے جا رہے ہیں مثال کے طور پر:-

(۱) ایک طرف الیاس صاحب کا عاشق رسول ہونے کا دعویٰ دوسری طرف فیضان سنت کے خوابوں میں توہین رسالت اور "معقیلان مدینہ" میں "سلام" کا مزاق اڑانا۔

(۲) ایک طرف میلاد پڑھنا دوسری جانب منشور میں میلاد و معراج کے جلسوں جلوسوں پر پابندی لگانا۔

(۳) ایک طرف وہابیوں کو کافر کہنے سے اتفاق کرنا دوسری طرف منشور میں رد باطل پر مطلق پابندی لگانا۔

(۴) ایک طرف مزارات پر جانا دوسری طرف خانقاہوں سے مسلمانوں کو متنفر کرنے کی کوشش کرنا۔

(۵) ایک طرف علماء کرام اور صوفیاء کرام کی تعریف کرنا دوسری جانب انکی توہین و تحقیر کرنا اور مسلمانوں کو ان سے متنفر کرنا۔

(۶) ایک طرف منشور کل العدم (منسوخ) کرنے کا ڈھنڈورا پیٹنا، دوسری طرف اسی منشور پر عمل کرنا۔

(۷) ایک طرف اعلیٰ حضرت کا شیدائی فدائی ہونے کا دعویٰ دوسری طرف عوام میں غاصب بتا کر آپکی کردار کشی کرنا اور عمامہ بھی اعلیٰ حضرت یا مفتی اعظم جیسا نہ باندھنا۔

(۸) فوٹو اسٹیٹ صفحہ ۶ کی شق نمبر ۳ میں بھی الیاس صاحب کے دو چہرے نمایاں ہیں۔

صلح کلّیت

حق و باطل دو چہرے رکھنے والوں اور اہلسنّت کے دعوے کے ساتھ

بدعقیدہ لوگوں سے اشتراک و میل جول رکھنے والوں کو صلح کل کہا جاتا ہے۔ اور ''صلح کل'' پر منافقت کا جرم عائد ہوتا ہے۔ مذکورہ فتوے میں الیاس صاحب کے طریقہ کار میں ''صلح کلیت'' نمایاں ہو جانے کے بعد الیاس صاحب اور انکی تحریک سے کنارہ کش ہونا ہر مسلمان پر لازم ہو جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کی تائید وحمایت کرنے والے حضرات اپنے فیصلوں پر نظر ثانی فرمالیں۔

کیپسول (CAPSULE)

تبلیغی جماعت اور دیگر بدعقیدہ جماعتوں کی طرح ''دعوتِ اسلامی'' بھی ایک کیپسول کی مانند ہے جسکے لذیذ خول کے اندر کڑوی دوا بھری ہوتی ہے۔ دعوت اسلامی کے سنی کردار کا خوبصورت خول وہابیت کی کڑوی دوا لئے ہوئے ہے۔ اسی لئے حضرت ازہری میاںصاحب نے اسمیں شمولیت اور انکی مدد کرنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔ اور اب تو الیاس صاحب کے منافقانہ کردار کی پول بھی علماء کرام نے کھول دی ہے۔

کمال ہے الیاس صاحب

الیاس صاحب یہ آپ کے دو چہروں کا ہی کمال ہے کہ آپ ایک طرف حکم وہابیت کی گرفت سے بھی فی الحال بچے ہوئے ہیں اور دوسری طرف وہابیت زدہ منشور کو عملی جامہ پہنانے میں بھی کامیاب ہو رہے ہیں۔ دراصل اس میں کچھ تو آپ کا کمال ہے اور زیادہ کمال علماء اہلسنّت کا ہی ہے جنہوں نے آپ کیلئے میدان صرف کھلا ہی نہیں چھوڑ دیا ہے بلکہ کچھ صاحب حیثیت حضرات کو انکے جادو کے زیر اثر دعوت اسلامی کے منشور کی تحقیق کا خیال تک نہ گزرا اور وہ بنا تحقیق دعوت اسلامی کی تائید وحمایت میں نکل پڑے ہیں۔ جبکہ اس پرفتن دور میں ہر نئی جماعت کی تحقیق قبل از تائید وحمایت لازمی ہے۔

الیاس صاحب سے مزید کچھ سوالات؟

(۱) آپ علماء کرام کے سوالات اور حضرت ازہری میاں صاحب کے فتوے پر خاموش کیوں ہیں؟

(۲) تاریخ اسلام میں اہل حق کے باہم متصادم ہونے کی کوئی مثال نہیں ملتی البتہ اہل حق ضرور اہل باطل سے ٹکراتے رہے ہیں۔ دعوت اسلامی کے منشور

ہیں علماء اہلسنّت سے ٹکراؤ کا تصور اور اپنے کارکنوں کو ٹکراؤ سے بچنے کی ہدایت کیا اس بات کی نشاندہی نہیں کرتی کہ آپکے مقاصد میں کچھ نہ کچھ وہابیت کی تبلیغ ضرور شامل ہے جس پر علماء اہلسنّت خاموش نہ بیٹھ سکیں گے، ٹکراؤ کی نوبت ضرور آئیگی۔ آپ کو اس ٹکراؤ کا اس درجہ یقین تھا کہ منشور میں اسکا ذکر کرتے ہوئے اپنے کارکنوں کو ہدایت دینا پڑی۔ مشاہدہ بتا رہا ہے کہ ایسے ٹکراؤ شروع ہو بھی چکے ہیں۔

(۳) تبلیغی جماعت سے اشتراک کیوں جیسا کہ حضرت ازہری میاں قبلہ نے تحریر کیا ہے۔

(۴) اعلیٰ حضرت کی کردار کشی کیا اعلیٰ حضرت سے باغی ہونے کی دلیل نہیں، کیا اعلیٰ حضرت سے باغی ہونا مسلک اہلسنّت سے باغی ہونے کی دلیل نہیں اور یہ سب باتیں کیا دیوبندیت کی مدد کرنے کی دلیل نہیں ؟

(۵) اگر "دعوت اسلامی" میں حق کی تبلیغ کا نور ہے تو تبلیغی جماعت کی طرح دعوت اسلامی جہاں جہاں پہنچ رہی ہے وہاں اہلسنّت و جماعت میں انتشار برپا کرکے انکو تاریکیوں میں کیوں ڈھکیلا جا رہا ہے ؟

(۶) اعلیٰ حضرت کے شیدائی فدائی ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کا عمامہ آپ جیسا کیوں نہیں اور ہما شما کو پہنا کر عمامہ کا وقار پامال کیوں کیا جا رہا ہے؟

(۷) سنتوں کی تبلیغ کا دعویٰ کرنے والوں کا ایثار و اخوت جیسی سنت سے اجتناب کیوں۔ تبلیغی جماعت کی طرح زلزلے، سیلاب اور فسادات زدہ مسلمانوں کی امداد سے بے نیازی کیوں ؟ اور یہ سنت منشور میں شامل کیوں نہیں ؟ جبکہ حدیث میں ہے :-

"جسکو اپنے بھائی کا غم نہیں وہ میری امت سے نہیں"

(۸) دعوتِ اسلامی صرف اہلسنّت و جماعت کے خطوں میں سرگرم عمل کیوں ہے ؟ دیوبندی اور دیگر بد عقیدہ لوگوں کی بستیوں کی جانب انکا رخ کیوں نہیں ؟ دوہری حکمت عملی اور اہلسنّت و جماعت پر انکی یلغار کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ دعوت اسلامی اہلسنّت و جماعت میں انتشار برپا کرنے کی غرض سے وجود میں لائی گئی ہے ؟ ورنہ آستین کے سانپ کے کردار کی وجہ بتائی جائے۔ اے

مسلمانو! ہوشیار، کہ تمہارا پیر بھائی گھر کا بھیدی ہے اور اپنے آستین میں وہابیت کا خنجر لئے ہوئے ہے (تفصیل کیلئے پڑھئے - دعوت اسلامی سے پرہیز کیوں؟).

الیاس صاحب کا سرپرست کون؟

"دعوت اسلامی" سے پرہیز اور اسکی مخالفت کیلئے صرف یہی بات کافی ہے کہ یہ علماء مخالف ہے دیگر مذکورہ مفاسد اپنی جگہ ہیں۔ یہ حکمت عملی یہود و نصاریٰ کی رہی ہے۔ جی ہاں وہی حکمت عملی جسکے تحت مسلمانوں کو علماء کرام اور صوفیاء کرام کے خلاف ابھارا گیا تھا جس کے نتیجہ میں ابن عبدالوہاب نجدی اور وہابیت وجود میں آئی۔ (پڑھئے :- انگریز جاسوس ہیمفرے کے اعترافات)

تاریخ اسلام گواہ ہے کہ اسلام میں انتشار برپا کرنے والوں کی سرپرستی دشمنان اسلام خصوصی طور سے یہود و نصاریٰ ہی کرتے رہے ہیں اور آج بھی کر رہے ہیں۔ الیاس صاحب کی مذکورہ حکمت عملی اور مسلک اہلسنت پر یلغار کے پیش نظر ایسی تحقیق کی اشد ضرورت ہے کہ ان کے سر پر نہ دکھائی دینے والا ہاتھ کس کا ہے وہ آخر اہلسنت و جماعت کو وہابیت کی جانب کیوں لئے جا رہے ہیں؟

تجـــــزیـہ

کیا ہم سات سال کے عرصہ میں یہ کہتے نہیں چلے آ رہے ہیں کہ کارہائے اہلسنت سے سجائے گئے دعوت اسلامی کے ڈبہ کی خوبصورتی پر فدا نہ ہو حضرت ازہری میاںصاحب قبلہ کے فتوے کی روشنی میں ڈبہ کے اندر وہابیت کی گندگی کو دیکھو۔ مذکورہ تفصیل کیا اس بات کی دلیل نہیں کہ الیاس صاحب کا مقصد تبلیغ دین نہیں بلکہ اپنے فدائین کا ایک مضبوط گروہ تیار کرنا ہے جو آئندہ یا تو وہابیت میں ضم ہو جائیگا یا ایک نیا فرقہ جنم لے لیگا۔ کیا تب آپ سمجھیں گے کہ تحریروں و تقریروں اور دل کے ارادوں میں کیا فرق ہوتا ہے؟ وہ غلبہ حاصل ہونے تک مسلک اہلسنت سے چمٹے ہوئے ہیں۔ ملت اسلامیہ پہلے ہی سینکڑوں فتنوں سے دو چار ہے ایک نئے فتنہ کو دودھ پلا کر جوان کرنا کہاں کی عقل مندی

ہے؟ جس طرح تبلیغی جماعت بھی تو اہلسنت و جماعت کے خطوں میں میلاد اور صلاۃ و سلام پڑھتی ہوئی داخل ہوئی تھی اور آج ان خطوں میں اہلسنت و جماعت تلاش کرنے پر بھی نہیں ملتے اسی طرح دعوت اسلامی صلاۃ و سلام اور مسلک اہلسنت کی دیگر پہچان لیکر اہلسنت و جماعت پر حملہ آور ہوئی ہے اور ان صلاۃ و سلام پڑھتے ہوئے حملہ آوروں کی منافقانہ سرگرمیاں کھل کر سامنے آ چکی ہیں۔ اسلئے احتیاطاً ہی سہی **دعوت اسلامی** سے مطلقاً ترک تعلق لازمی ہے۔ پھر نہ کہنا کہ ہائے ہم لوٹ لئے گئے۔ کیا اب بھی تبلیغی جماعت، فرقہ قادیانی یا جماعت اسلامی کے ظاہرہ اعتقاد اور اعمال کو دیکھ کر ان میں شامل ہونا چاہیں گے؟ اگر ایسا نہیں اور ہرگز ایسا نہیں تو صلاۃ و سلام پڑھتی ہوئی وہابیت پسند دعوت اسلامی میں شامل ہونے کی اور تائید و حمایت کرنے کی وجہ بتائی جائے۔

محترم علماء اہلسنت سے سوال

آپ کیسے نائب رسول اور وارثِ رسول ہیں کہ چند سرکردہ ہستیوں کی تائید و حمایت سے گھبرا کر باطل کے خلاف حق کی آواز بلند کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کیلئے صرف آپ ہی جوابدہ ہونگے۔ میدان محشر میں جب حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نیابت و وراثت کا حق ادا نہ کرنے کا سوال کرینگے اور اللہ تبارک تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولی کا حساب لے گا تو آپ کیا جواب دینگے؟

مسئلوں سے موڑ کر منہ کب تلک بیٹھوگے تم
کوئی بھی طوفاں تمہیں گھر سے اٹھا لے جائیگا

ہوشیار

حضرت اختر رضا خانصاحب جانشین مفتیٔ اعظم ہند اور دیگر علماء کرام پر بہتان اور افواہ ہے کہ آپنے اپنے فتوے سے رجوع کر لیا ہے۔ اہلسنت و جماعت اس فریب میں ہرگز نہ آئیں۔

دعوت

دعوت اسلامی کے مشتبہ کردار اور اسکے سبب مسلک اہلسنت و جماعت میں برپا ہو

سبب انتشار کو ختم کرنے کے لئے باہم گفتگو کی دعوت دی جاتی ہے۔ تب حل بھی نکلے گا اگر اس اہم مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں جس سے مسلک مزید انتشار کا شکار ہونے سے بچ جائے۔

ختم شد

انجمن نے عطار کو 2003ء میں مدعو کیا تھا لیکن آج تک ان کا جواب نہ آیا۔ وہ پچھلے 8 سال سے مفتیان کرام کے سوالات پر خاموش ہیں۔ در اصل عطار صاحب اپنے مسلک کا منصوبہ بند تدبیر نکلا تھا۔ دعوت اسلامی مسلک کی بے حسی کے سبب وہ کامیاب ہوا اور آج مسلک اعلیٰ حضرت ایک بار پھر تقسیم ہو چکا ہے اور عطار اپنی منزل کے قریب پہنچ چکا ہے۔ اپنے مقصود کو حاصل کرنے کے بعد مسلک اعلیٰ حضرت کا چولا اتار پھینکا ہے۔ خوابوں میں اپنے نام اللہ تعالیٰ کا سلام (سرکار کا پیغام عطار کے نام ص ۲۰) اپنے نام کے ساتھ "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم" لکھوا دیا (سرکار کا پیغام عطار کے نام نیندی ص ۲۷) اور اس کے بعد سرکار بغدادی اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر فتویٰ کو جاری کرنا (گوگل کو Googal) معاذ اللہ اس بات کے واضح دلائل ہیں کہ وہ اپنی نبوت کے اعلان کا ارادہ رکھتا ہے (معاذ اللہ)

برادران اسلام! دعوت اسلامی کی لعنت خوری و سرکار اعلیٰ حضرت کے نام سے دھوکہ نہ کھاؤ ایسی تمام باتیں تم کو اپنا گرویدہ بنانے کیلئے کی جاتی ہیں۔ حرام مدنی چینل بھلا کیوں کر مسلک اعلیٰ حضرت کا حصہ ہو سکتا ہے؟ آخرت کی تمام نعمتیں خاتمہ بالایمان سے جڑی ہیں۔ اس پرفتن دور میں فتنوں سے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ اپنے ایمان کی فکر کرو اور دعوت اسلامی، سنی دعوت اسلامی، مرتد ڈاکٹر طاہر القادری اور کافر ڈاکٹر ذاکر نائک کے فتنوں سے بچو۔ T.V سے پرہیز کرو کیونکہ T.V ہی ان تمام فتنوں کا پرچار کرتا ہے۔ ویسے بھی T.V دیکھنا بھی حرام ہے۔ T.V ایمان کے ساتھ حیا کا بھی دشمن ہے اور حیا ایمان کی ہے مرد اور عورت دونوں کا زیور ہے۔

انجمن تحفظ ایمان

فروری 2011ء

قیمت ۸ روپیہ